



## سوال

(140) دودھ پینے والے بچے کے پشاب سے چھینٹے مارنے اور بچی کے پشاب کے زائل کرنے میں تخفیف

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دودھ پینے والے بچے کے پشاب سے چھینٹے مارنے اور بچی کے پشاب کے دھونے کا فرق حدیث سے ثابت ہے یا نہیں یا دونوں کا حکم یکساں ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے حکم میں فرق کرتے ہوئے فرمایا ہے لڑکے کے پشاب سے چھینٹے مارے جائیں اور لڑکی کے پشاب سے دھویا جائے ترمذی (1 189) رقم: 615) علی بن ابی طالب سے روایت ہے قتادہ نے کہا یہ حکم اس وقت ہے جب طعام نہ کھاتے ہوں اور جب طعام کھانے لگ جائیں تو دونوں دھوئے جائیں۔ اور اس کی سند صحیح ہے ابن ماجہ (1 58-522-527) البوداؤد (1 75) المشکوٰۃ (1 52) رقم: 105)

تو جو رسول اللہ ﷺ کے اس قول ”پشاب سے بچو“ سے استدلال کرتے ہوئے فرق نہیں کرتا اس کے خیال میں اقوال نبی ﷺ اور نصوص شریعت میں تناقض ہے وہ رسول اللہ ﷺ کے صریح مخالفت کرتا ہے اور جو تاویل کرتا ہے کہ ”النصح“ سے مراد دھونا ہے تو یہ اس حدیث میں نہیں۔ کیونکہ البوداؤد اور نسائی کی روایت میں الواضح سے مروی وہی کہتے ہیں۔ لڑکی کا پشاب دھویا جائے گا اور لڑکے کے پشاب پر ”یرش“ چھینٹے مارے جائیں گے۔

تو ایک حدیث دوسری حدیث کی تفسیر کرتی ہے جیسے قرآن کی ایک آیت دوسری کی تفسیر کرتی ہے اللہ کے رسول ﷺ نے ہمارے لئے دین میں آسانی فرمائی ہے تو ہمارے لیے بندوں پر اور اپنے اوپر تنگی کرنا جائز نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 324



## محدث فتویٰ